عزاداری سید الشہداؑ جائز ہے

ادھر محرم آیا اور ادھر دشمنانِ عزاداری کے پیٹ میں مروڑ اٹھنے لگے۔ مجلس نہیں ہونے دیں گے، جلوس نہیں نکلنے دیں گے وغیرہ وغیرہ۔ جناب اکثریت بلکہ تمام غیر شیعہ بھائی یہی کہتے ہیں کہ عزاداری نہ کریں بلکہ قرآن پڑھ کر حضرت امام حسینؑ کو ہدیہ کریں۔ تو جناب پہلی بات تو یہ کہ شہید پر قرآن کا ختم جائز نہیں۔ اب اس بات پر اکثر بھائیوں کے دل میں یہ سوال ضرور اٹھا ہوگا کہ اگر شہید پر قرآن کا ختم جائز نہیں تو ماتم مجلس کیسے؟ تو جناب یہی بات تو میں ثابت کروں گا کہ شہید پر ماتم بھی جائز ہے اور مجلس بھی۔

شہدا کو ہر سال یاد کرنا سنتِ نبیؐ بھی ہے اور سنت اصحابِ ثلاثہ بھی ثبوت: کتاب البدایہ والنھایہ مولف ابن کثیر دمشق جلد چہارم مطبوعہ بیروت۔ حضرت ابی ہریرہ راوی ہیں کہ رسول اللہؐ اور اصحاب ثلاثہ ہر سال شہدا کی قبروں پر جاتے۔

روزِ شہادت حضرت عمر صحابہ کا فاقہ ثبوت: کتاب تاریخ بغداد جلد 12 پر لکھا ہے کہ جب حضرت عمر کی شہادت ہوئی تو اصحابہ پر اتنا غم طاری ہوا کہ لوگوں نے کھانا پینا چھوڑ دیا۔ اگر صحابی رسول پر فاقہ کشی جائز ہے تو نواسہ رسولؐ کی شہادت پر فاقہ کشی کیوں نا جائز ہے۔

اکثریت لوگوں کہ کہتی ہے کہ صبر کریں حالانکہ ظلم پر صبر واجب نہیں ثبوت: کتاب تفسیر کبیر جلد 5 سورۂ یوسف پر لکھا ہے کہ خدا کی قضا پر صبر واجب ہے مگر ظالموں کے ظلم پر صبر واجب نہیں۔ تو ہم لوگ کیسے صبر کریں کیا حضرت امام حسینؑ مظلوم نہیں؟

غم حسینؑ پر نبیؐ کا رونا ثبوت: کتاب مشکوٰۃ شریف جلد ثانی مولف شیخ محمد بن عبداللہ پر لکھا ہے کہ جناب ام فضل فرماتی ہیں کہ ایک روز میں نے شہزادہ حسینؑ کو نبی پاکؐ کی گود میں بٹھایا اور جناب کی آنکھیں آنسو بہانے لگیں میں نے عرض کی یا رسول اللہؐ کیا ہوا فرمایا مجھے جبریلؑ نے خبر دی ہے کہ میرے اس بچے کو میری امت شہید کرے گی۔ کیا صبر کا معانی نبیؐ پاک کو معلوم نہ تھا اس کہ باوجود آپؐ جناب حضرت امام حسینؑ کے ظلم پر رو رہے ہیں معلوم ہوا حضرت امام حسینؑ پر ہونے والے ظلم پر رونا جائز ہے۔

حضرت آدمؑ و حواؑ کا نوحہ ثبوت: کتاب تاریخ یعقوبی جلد اپر لکھا ہے کہ حضرت آدمؑ و حواؑ ایک مدت تک ہابیلؑ پر نوحہ کرتے رہے۔ اب اگر ایک نبیؑ اپنے بیٹے پر نوحہ کر رہا ہے تو ہم بھی نواسہ رسولؐ پر نوحہ کریں گے۔

حضرت امام حسینؑ پر جنات کا نوحہ ثبوت: کتاب البدایہ والنھایہ جلد 8، کتاب فضائل الخمسہ پر لکھا ہے کہ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے سنا کے امام حسینؑ پر جنات نوحہ کر رہے تھے۔

ندبہ کا بیان ثبوت: کتاب صحیح بخاری جلد سوم، کتاب ترمذی شریف جلد اول، کتاب مشکوٰۃ شریف جلد دوم کتاب النکاح پر لکھا ہے کہ: ام المومنین حضرت ربیع بنت معوذؓ فرماتی ہیں کہ نبی پاکؐ میرے پاس آئے اور کچھ لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور میرے آباواجداد جو جنگ بدر میں مارے گئے ان پر ندبہ کرنے لگیں۔ اس طرح۔۔۔

ندبہ حضرت عائشہ ثبوت: کتاب تاریخ خمیس جلد دوم مولف شیخ دیار بکری پر لکھا ہے کہ انسؓ کہتے ہیں کہ میں بی بی عائشہ کے دروازے سے گزرا اور وہ نبی پاکؐ پر ندبہ کر رہی تھیں۔ معلوم ہوا ندبہ کرنا سنت حضرت عائشہ ہے۔

ندبہ حضرت ابو بکر ثبوت: کتاب تاریخ خمیس جلد ثانی پر لکھا ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ وفات نبیؐ پر ابو بکر آئے اور رخ انور سے کپڑا اٹھایا اور ندبہ کیا۔

رونے والوں کے لئے نبی پاکؐ کی دعا ثبوت: کتاب مدارج النبوتؐ جلد دوم مولف شاہ عبدالحق محدث دہلوی، کتاب سیرت حلبیہ جلد دوم پر لکھا ہے کہ: نبی کریمؐ نے حضرت حمزہؓ کے گھر سے رونے کی آوازیں تو پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے عرض کی انصار کی عورتیں آپؐ کے چچا حمزہؓ پر رو رہی ہیں۔ نبی پاکؐ نے ان عورتوں کے لئے دعا فرمائی کہ اللہ تم سے راضی ہو اور تمھاری اولاد سے راضی ہو اور اولاد کی اولاد سے بھی راضی ہو۔ جی جناب! کیا حضرت حمزہؓ شہید نہ تھے، یا کیا نبی پاکؐ کو معلوم نہ تھا؟ نبی پاکؐ شہید پر رونے والوں کے لئے دعا فرما رہے ہیں تو کیا نواسہ رسولؐ پر رونا گناہ ہو گیا؟

زندہ پر غم سو شہیدوں کے برابر ثبوت: کتاب تفسیر درمنثور جلد چہارم مولف امام کبیر جلال الدین سیوطی پر لکھا ہے کہ: نبی کریمؐ سے سوال ہوا کہ یعقوبؑ کا بیٹے پر کتنا غم تھا؟ فرمایا ستر پسر مردہ عورت کے غم کے برابر اور اجر کتنا؟ فرمایا سو شہیدوں کے برابر۔ معلوم ہو کہ زندہ پر رونے کا اجر سو شہیدوں کے برابر ہے۔ بھئی کیا حضرت امام حسینؑ زندہ نہ ہیں؟

''ماتم''

حرمت ماتم پر بڑا زور دیا جاتا ہے کہ دکھاو کہاں لکھا ہے۔ جواباً عرض ہے کہ آپ حرمت ماتم کے مدعی ہیں اور دلیل دعویٰ مدعی کے ذمہ ہوتا ہے۔ اب آپ ہی بتایئے چودہ سو سال گزر گئے ماتم حسینؑ کی حرمت پر آپ نے کتنی آیات قرآن پاک سے پیش کی جن کی دلالت مطابقی، یا تضمنی یا التزامی ماتم حسینؑ کی حرمت پر ہے۔

ام المومنین بی بی ام سلمہؓ کو نبی پاکؐ کی طرف سے ماتم کی اجازت ثبوت: کتاب المعجم الصغیر للطبرانی پر لکھا ہے کہ: ایک روز بی بی ام سلمہؓ نے نبیؐ پاک کی خدمت میں عرض کی کہ یا نبی اللہؐ ولید ابن ولید ابن مغیرہ کا بنی مخزوم کی عورتوں نے ماتم بپا کیا ہے پس سرکارؐ نے ہم کو بھی ماتم کی اجازت دے دی۔

قارئین کرام: اگر ماتم فعل حرام ہوتا تو نبیؐ پاک کبھی بھی بی بی ام سلمہؓ کو ماتم کی اجازت نہ دیتے۔

وفات نبی پاکؐ پر عورتوں نے اپنے رخسار پیٹ پیٹ کر سرخ کر لئے ثبوت: کتاب البدایہ والنھایہ جلد 5 میں ہے کہ: نبی کریمؐ نے بستر پر جب وفات پائی تو آپؐ کے اردگرد جو عورتیں بیٹھی تھیں پس انہوں نے اپنے منہ پیٹ کر سرخ کر لئے۔ دیکھا وفات نبیؐ پر ماتم ہوا۔ اور کسی صحابی رسولؐ نے بھی منع نہیں کیا کیوں؟ اگر وفات نبیؐ پر رخسار پیٹے جا سکتے ہیں تو سبط رسولؐ پر بھی ماتم ہو سکتا ہے۔

حضرت عائشہ کا ماتم ثبوت: کتاب سیرۃ ابن ہشام جلد 5، کتاب تاریخ طبری جلد 5، کتاب البدایہ والنھایہ جلد 5، کتاب تاریخ خمیس جلد دوم، کتاب سیرت حلبیہ جلد سوئم، کتاب تاریخ ابو الفدا جلد اول، کتاب تاریخ کامل ابن اثیر جلد دوم پر لکھا ہے کہ: بی بی عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریمؐ نے میری گود میں وفات پائی میں نے حضورؐ کا سر مبارک تکیہ پر رکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی اور میں نے حضورؐ کے غم میں دوسری عورتوں کے ساتھ اپنا منہ بھی پیٹا اور سینہ بھی۔ لیجئے اب بی بی عائشہ کا ماتم ثابت ہو گیا۔ اب ام المومنین کے بارے میں کیا خیال ہے؟

بقیہ ماتم

حضرت عثمان کی بیویوں اور بیٹیوں کا ماتم ثبوت: کتاب البدایہ والنھایہ جلد 7، کتاب تاریخ طبری جلد 6، کتاب اعثم کوفی پر لھا ہے کہ: ابن جریر نے ذکر کیا ہے کہ جب قاتلوں نے حضرت عثمان کے سر قلم کرنے کا ارادہ کیا تو عورتوں نے چیخ وپکار کی اور اپنے منہ پیٹے۔ منہ پیٹنے والی عورتوں میں دو حضرت عثمان کی بیویاں تھیں ایک نائلہ اور دوسری ام البنین اور منہ پیٹنے والی عورتوں میں حضرت عثمان کی بیٹیاں بھی تھیں۔

قارئین کرام اگر ماتم کرنا برا فعل ہے تو قتل عثمان کے ذکر میں سنی مورخ کو اس برے کام کی نسبت کی کیا ضرورت تھی۔ دراصل سنی مورخ حضرت عثمان کی مظلومیت بیان کرنا چاہتا ہے۔ تو پھر ارباب انصاف اگر حضرت عثمان کی مظلومیت پر ماتم جائز ہے تو حضرت امام حسینؑ کی مظلومیت پر ماتم کیوں جائز نہیں؟

امام حنبل پر ماتم ثبوت: کتاب تاریخ بغداد جلد 4، کتاب حیواۃ الحیوان جلد اول مولف کمال الدین پر لکھا ہے کہ: جب امام حنبل فوت ہوئے تو ان پر چار اصناف نے ماتم بپا کیا۔ اہل اسلام، یہود، نصاریٰ اور مجوسی۔

حضرت خالد بن ولید پر ماتم ثبوت: کتاب کنز العمال جلد 6 مولف شیخ علاو الدین میں ہے کہ: راوی کہتا ہے کہ جب خالد بن ولید فوت ہوئے تو بنی مغیرہ کی عورتوں نے سات روز تک ماتم بپا کیا اپنے سینے گریبان چاک کئے اور اس نوحہ خوانی اور ماتم سے حضرت عمر نے بالکل منع نہیں کیا۔ کیوں؟

قارئین کرام اپنے بزرگ فوت ہوئے تو ملاں بھی چپ رہے۔ مگر جب ماتم حسینؑ بپا ہوتا ہے تو فتووں کی بوچھاڑ ہوتی ہے۔ کیوں؟

اب جو لوگ کہتے ہیں کہ شیعوں کو حضرت بی بی زینبؑ نے بدعادی تھی کہ تم سدا پیٹتے رہو گے۔ مگر یہ بات نہیں سیدہ زینبؑ نے خود بھی ماتم کیا۔

ماتم مستورات بنی ہاشم ثبوت: کتاب تاریخ کامل ابن اثیر جلد 4 پر لکھا ہے کہ: حضرت امام حسینؑ کی شہادت کے بعد عمر سعد ملعون نے دو دن کربلا میں قیام کیا پھر کوفہ کی طرف کوچ کیا۔ جب امام حسینؑ اور اصحاب کی لاشوں پر ان سب کو لے کر گزرے تو سب مستورات روئیں اور اپنے منہ پیٹے۔

سیدہ زینبؑ کا ماتم ثبوت: کتاب تاریخ البدیہ والنھایہ، کتاب تاریخ طبری جلد 7 پر لکھا ہے کہ: جناب زینبؑ نے جب اپنے بھائی سے وہ اشعار سنے جن میں اشارہ تھا جنابؑ کی شہادت کا تو سیدہؑ پھوٹ پھوٹ کر روئیں اپنا منہ پیٹا اور بے ہوش ہو کر گر پڑیں۔

ماتم مستورات بنی ہاشم ثبوت: کتاب البدایہ والنھایہ جلد 8، کتاب تاریخ طبری جلد 7، کتاب تاریخ کامل ابن اثیر جلد 4 پر لکھا ہے کہ:

جب مستورات بنی ہاشم مقتل گاہ سے گزریں تو پھوٹ پھوٹ کر روئیں اور اپنے منہ پیٹے۔

حضرت اویس قرنیؓ کا خون بہانا ثبوت: کتاب تذکرہ اولیاء مولف شیخ فرید الدین عطار میں ہے کہ: حضرت اویس قرنیؓ کے دانت توڑنے کا ذکر بھائیوں کی کتب میں صراحت سے موجود ہے۔

نبی کریمؐ نے وصیت کی تھی کہ اویس کو کہنا کی میری امت کے لئے دعا مغفرت کرے۔ حضرت عمر نے ان کا ہاتھ چوما۔ اگر مصیبت رسولؐ کی یاد میں اپنے آپ کو زخمی کرنا، خون بہانا گناہ ہے تو حضرت علیؑ ان کو ٹوکتے، حضرت عمر منع کرتے نہ کہ ہاتھ چومتے۔

جی جناب رسولؐ اللہ کی مصیبت پر اپنا خون بہایا جا سکتا ہے تو سبط رسولؐ کی مصیبت خون بہانا گناہ ہے۔کیوں؟

نبی پاکؐ نے سیاہ لباس پہنا ثبوت: کتاب زاد المعاد جلد اول مولف محمد بن ابی بکر میں لکھا ہے کہ: نبی کریمؐ منقش چادر بھی پہنتے سادہ بھی اور سیاہ بھی۔

غم عثمان میں سیاہ پوشی ثبوت: شرح شمائل ترمذی پر لکھا ہے کہ: حضرت عثمان کے قتل کے دن ایک جماعت نے سیاہ لباس پہنا۔کیوں؟

نبی پاکؐ کا عمامہ سیاہ تھا ثبوت: کتاب ترمذی شریف جلد اول، کتاب مسلم شریف جلد اول، کتاب سنن نسائی جلد 8، کتاب سنن ابن ماجہ، کتاب المعجم الصغیر للطبرانی پر ہے کہ: راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ حضورؐ منبر پر خطبہ دے رہے ہیں اور آپؐ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ ہے۔

قارئین کرام: میں نے ماتم، مجلس وغیرہ بذریعہ تاریخ اہل سنت والجماعت ثابت کر دیا ہے۔ بلکہ ام المومنین حضرت عائشہ اور حضرت ام سلمہؓ کا رونا اور ماتم کرنا بھی ثابت کر دیا ہے۔اب ارباب انصاف کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں۔

والسلام

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

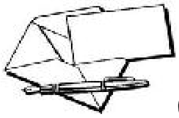

براے مہربانی اپنی تجاویز یہاں بھیجیں